سوال

وہر پر قرض (411) ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرخاوند کام نہ کرتا ہواور بیوی ملازمت کر کے گھر کا خرچ چلاتی ہواور یہ طے نہ ہوا ہو کہ یہ خرچ بیوی کی طرف سے صدقہ ہے تو کیا یہ سب خرچ خاوند کے ذمہ قرض شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر میاں بیوی کے درمیان کوئی بات طے نہ ہوئی ہو تو یہ خرچہ ہبہ اور خیرات کے حکم میں ہوگا اور بیوی کو حق نہیں کہ وہ خاوند سے اس کا مطالبہ کرے اس لیے کہ اس نے یہ سب کچھ اپنے اختیار سے خرچ کیا ہے۔

لیکن اگر کوئی شرط ہو کہ یہ خرچہ واپس کیا جائے گا تو پھر اور بات ہے اور اسے واپس کرنا ہوگا کیونکہ مسلمان اپنی شرائط پوری کرتے ہیں لہٰذا اس صورت میں بیوی کو یہ حق ہے کہ وہ اپنے خاوند سے اس وقت سارے خرچہ کا مطالبہ کرے جو اس نے بچوں اور گھر پر خرچ کیا ہے جب خاوند کے پاس مال آجائے او

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص499

محدث فتویٰ